پریس ریلیز

اسلام پوری دنیا پر نافذ ہونے کیلئے آسمان سے اتارا گیا قانون ہے!

خلافت کے قیام کے بغیر اس قانون کا نفاذ معطل رہے گا، تو اے مسلمانو! اپنا فرض اور حق پہچانو اور اسے قائم کرو!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **(الإسلام يعلو ولا يعلى)، "اسلام سب سے برتر ہے اور اس کی برتری کو کبھی پار نہیں کیا جاسکتا۔" (الدارقطنی)**۔ لیکن آج سے سو ہجری سال پہلے خلافت کے انہدام کے بعد سرمایہ دارانہ نظام اور سوشلزم جیسی انسانوں کی بنائی ہوئی آئیڈیالوجیز کو نافذ کرنے والی ریاستیں تو دنیا بھر میں موجود ہیں، لیکن سب سے برتر اور اعلیٰ آئیڈیالوجی اسلام کہیں بھی نافذ العمل نہیں۔ اسلام پوری دنیا کے گورننس سسٹم کے طور پر نازل ہوا۔ اسلام نے مسلمانوں کو پوری دنیا کی لیڈرشپ کی ذمہ داری سونپی تاکہ دنیا میں عدل قائم کیا جاسکے اور یہ ہرگز جائز نہیں کہ ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے عطا کردہ اس ذمہ داری سے دستبردار ہو کر یہ حق مغرب کی کرپٹ آئیڈیالوجی کو سونپ دیں جس نے دنیا بھر میں زندگی کی ہر شعبے کو تہس نہس کر کے رکھ دیا ہے خواہ وہ معیشت، معاشرت، سیاست ہو یا اخلاقیات، جس کا اجتماعی جنازہ نکال دیا گیا ہے۔ تو کہاں ہے اے مسلمانو تمہارا ذمہ داری کا احساس کہ تم ایک بار پھر دنیا کو ان اندھیروں سے نکال کر حق کی روشنیوں سے منور کرو؟

خلافت کے خاتمے کے بعد علماء نے خود کو اپنے کتب خانوں، انجینئرز نے دفاتر، ڈاکٹرز نے کلینکس اور نوجوانوں نے محض اپنے کیریئر تک محدود کر لیا، تو فرانسیسی، برطانوی، امریکی اور روسی استعمار مسلم دنیا میں دندناتا رہا۔ مسلمانوں نے اپنے حبیب ﷺ سے کیا اپنا عہد بھلا دیا کہ بھلائی کا حکم دیں گے، برائی سے روکیں گے اور ظالم کا ہاتھ پکڑ کر اسے حق کی راہ پر چلنے پر مجبور کریں گے، تو استعمار کے سستے ایجنٹوں نے امت سے ان کا اختیار چھین لیا وہ اختیار جس کے تحت امت اپنے حکمرانوں کو منتخب کر کے انھیں شریعت کے نفاذ کی شرط پر انعقاد اور اطاعت کی بیعت دیتی ہے۔ مسلمان بھول گئے کہ خلافت کے بعد اللہ کا قانون معطل ہوا، ان کا خون بہایا گیا، انکی دولت، زمین اور حرمات کو پامال کیا گیا۔ ان سے ان کا قبلہ اول چھین کر یہودی ریاست کے حوالے کر دیا گیا اور یہ کہ وہ ایک صدی سے اس خلیفہ کی بیعت کے طوق سے محروم ہیں جس کے بغیر موت کو حدیث نے جاہلیت کی موت قرار دیا۔ تو اے مسلمانو! ہمارا حشر سب کے سامنے ہے کہ وسطی افریقہ سے لے کر سری لنکا اور برما جیسی ریاستیں ہوں، یا بھارت، فرانس اور ہالینڈ ہو، مسلمانوں کی زندگیوں سے کھلواڑ کر نا مقامی سیاست میں حکومت حاصل کرنے کے نسخے بن چکے ہیں۔ تو کیا اب بھی ہمیں واضح نہیں ہوا کہ اسلام سے ہٹ کر ہماری کوئی عزت نہیں، اور اسلام کے بغیر ہم دنیا کی رسوا ترین قوم ہیں، اور یہ کہ امت کی عزت، عظمت اور طاقت صرف اور صرف اسلام سے ہے!

اے مسلمانو! خلافت کا قیام تاج الفروض ہے، فقہاء کا اس پر اجماع ہے۔ آپ نے جب ایسے حکمرانوں سے امیدیں وابستہ کیں جو اللہ کی وحی کو پس پشت ڈال کر انسانی عقل سے بنائے گئے قوانین سے حکومت کرتے ہیں، تو انھوں نے آپ سے جھوٹ بولا، آپ کو دھوکا دیا، آپ کی توانائیوں کو ضائع کیا اور آج ایسے حکمرانوں کی ناکامی آپ پر واضح ہو چکی ہے۔ آپ ہی یوریشیا کے فطری وارث اور دنیا پر اقتدار کے حقدار ہیں۔ آپ کے دشمن آپ سے خوف کھاتے ہیں، آپ کی وحدت اور اسلام سے محبت آپ کے دشمنوں کی موت ہے۔ آپ کی جانب سے خلافت کا قیام آپ کے دشمنوں پر اللہ کا وہ قہر ہوگا جس کا اعلان سن کر وہ شیطان کی سرگوشیوں کو بھول جائیں گے۔ ہم دنیا کے ہر مال ومتاع، ظاہری عزت وشہرت، اور عہدے و طاقت رکھنے کے باوجود صرف اپنے اعمال کے ساتھ اپنی قبر میں اتریں گے۔ تو آئیں، اُس عمل کے ساتھ قبر میں جائیں جو دنیا و آخرت کی سب سے بڑی کامیابی کا پیش خیمہ ہے — یعنی خلافت کا دوبارہ قیام۔

﴿كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ﴾

"اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں اور میرے رسول ضرور غالب ہو کر رہیں گے، بیشک اللہ بڑی قوت والا، بڑے غلبہ والا ہے۔" (سورۃ مجادلہ: 21)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس